مدیر کے نام

ڈاکٹر عبدالواسع ' خانوزئی ' بلوچستان

اشارات "قرآن و سنت کا پیغام" (نومبر ۲۰۰۰ء) سے ایمان کو تقویت ملی۔ قرآن مجید سے ۵۹ مقامات پر حوالے دیے گئے ہیں۔ یہ کام جہاں مولف کے لیے عرق ریزی کا کام ہے وہاں قاری کے لیے اور تحریک کے مستقبل میں مطالعہ کرنے والوں کے لیے ایک مربوط و مناسب گلدستہ بھی مہیا ہوا ہے۔ اللہ آپ کو اجراحسن سے مستفید فرمائے۔ امید ہے آیندہ بھی ایسے گلدستے ترجمان کی زینت بنتے رہیں گے۔

حسین صحرائی ' ٹنڈو محمد خان

ترجمان القرآن مستقل زیر مطالعہ رہتا ہے۔ پروفیسر خورشید احمد صاحب نے "قرآن و سنت کا پیغام" میں انتہائی دل نشین اور خوب صورت انداز میں دعوت ایمان کی تجدید کر ڈالی۔ سالانہ اجتماع عام کا مرکزی پیغام بھی یہی تھا۔ ان اشارات نے خود احتسابی کی طرف بھی متوجہ کیا ہے۔ پروفیسر عبدالقدیر سلیم صاحب نے بڑے موثر پیرائے میں "لمحات" کا تعارف کرایا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی کا مضمون "چند اخوانی ادیب" کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ اسی طرح کا کام جماعت اسلامی کے حوالے سے بھی ہونا چاہیے۔

احمد اشرف ' کراچی

"قرآن و سنت کا پیغام" (نومبر ۲۰۰۰ء) پڑھ کر روح جھوم جھوم اٹھی۔ یہ مضمون کلاسیکل حیثیت کا ہے۔ یہ بار بار پڑھنے کا ہے۔ میں نے اس کو رمضان کے لیے مختص کر لیا ہے۔ اس کو جو بھی پڑھے گا اس کا ایمان تازہ ہو جائے گا اور تمام شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ بس اللہ عمل کی توفیق دے۔ حکمت مودودیؒ کے تحت "تاریخ کا مطالعہ ' اسلامی نقطۂ نظر سے" بھی خوب ہے۔

خادم حسین ' راولپنڈی

"قرآن و سنت کا پیغام" (نومبر ۲۰۰۰ء) میں صفحہ ۱۴ پر فَتَرَبَّصُوْا کی جگہ فَتَرَصَّبُوْا لکھ دیا گیا ہے۔

مولانا سجاد حسین ' گجرات

"قرآنی قصص کے مقاصد" (اکتوبر ۲۰۰۰ء) ایک مفید مضمون تھا' تاہم اصحاب کہف کی نیند کی مدت ۳۱۰ برس (ص ۲۹)